مطبوعات

اسلامی ریاست | تالیف: ڈاکٹر امیر حسن صدیقی صاحب صدر شعبۂ تاریخ اسلام، جامعہ کراچی، کراچی۔ ترجمہ: جناب نثار احمد صاحب۔ شائع کردہ: جمعیت الفلاح، کراچی۔ قیمت مجلد ۸ روپے، غیر مجلد ۷ روپے۔ صفحات ۳۲۰۔

تاریخ کسی قوم کا ذہنی پس منظر ہے۔ اس پس منظر کو اچھی طرح جانے بغیر اُس قوم کے رجحانات اور مزاج کو اچھی طرح سمجھا نہیں جا سکتا۔ مسلمانوں کے ہاں ریاست کوئی وقتی اور ہنگامی ضرورت نہیں بلکہ اُن کی حیاتِ اجتماعی کی تشکیل میں اس کا ایک نہایت اہم حصّہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس موضوع سے مسلمانوں کو ہر دور میں اچھی خاصی دلچسپی رہی ہے۔ مغربی استعمار سے آزاد ہو جانے کے بعد مسلمانوں کے اندر جب سے زندگی کی تعبیرِ نو کا احساس پیدا ہُوا ہے، اُس وقت سے خاص طور پر یہ موضوع اُن کی توجہ کا مرکز بنا ہُوا ہے۔ حضور سرورِ کائنات نے ایک مثالی ریاست کن خطوط پر قائم کی اور خلفائے راشدین نے اُسے کس طرح کامیابی کے ساتھ چلایا، ان امُور کے بارے میں تو بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ کتاب کے فاضل مصنف نے امتیازی کام یہ کیا ہے کہ اسلامی ریاست پر نظری اور اصولی حیثیت سے بحث کے ساتھ ساتھ اُن نقوش کی بھی نہایت واضح طور پر نشاندہی کی ہے جو اس مثالی ریاست نے انسانیت پر مرتب کیے ہیں۔ یہ کتاب درحقیقت اسلامی ریاست کا ایک نہایت کامیاب تاریخی جائزہ ہے۔

ڈاکٹر امیر حسن صدیقی صاحب نے اصل کتاب انگریزی میں لکھی۔ ان کے ایک ہونہار شاگرد جناب نثار احمد صاحب نے اسے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ انھوں نے کتاب کو صرف اردو میں منتقل کر دینے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ جگہ جگہ مفید اضافے اور تعلیقات و حواشی لکھ کر کتاب کی افادیت کو بڑھا دیا ہے۔

یہ کتاب یوں تو اسلامی تعلیمات سے شغف رکھنے والے فرد کے لیے مفید ہے لیکن خاص طور پر اسلامی تاریخ اور اسلامی علم سیاسیات کے طالب علموں کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ معیارِ کتابت وطباعت عمدہ ہے۔

تعلیم کی تشکیلِ نو | شائع کردہ: ادارہ مطبوعات طلبہ ۲/۲۰۶ نزد لسبیلہ مارکیٹ، کراچی۔ قیمت ایک روپیہ۔

اسلامی نظامِ تعلیم پر یہ چند نہایت قابلِ قدر مضامین کا مجموعہ جسے اسلامی جمعیت طلبہ پاکستان کے بعض ذہین اور ہونہار ارکان نے مرتب کیا ہے۔ اس مجموعے میں جن حضرات کے مقالات شامل ہیں وہ سب دنیائے اسلام کی جانی پہچانی اور معروف شخصیتیں ہیں۔ مثلاً مولانا محمد علی جوہر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، جناب نعیم صدیقی صاحب۔ جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب اور سید معروف شاہ شیرازی۔ کتابت اور طباعت دیدہ زیب ہے۔

مجلہ اسوۂ حسنہ | مدیر: جناب عتیق احمد صاحب۔ شائع کردہ: انجمن اتحادِ طلبہ، این۔ ای۔ ڈی گورنمنٹ انجینئرنگ کالج، کراچی۔

زیرِ تبصرہ مجلہ گورنمنٹ انجینئرنگ کالج کی آرٹس سوسائٹی کی ایک خاص علمی پیش کش ہے۔ یہ پیش کش اس اعتبار سے وقیع اور لائقِ ستائش ہے کہ اس میں نوجوان طلبہ نے انسانیت کے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے۔ مضامین کا انتخاب بڑی دیدہ وری سے کیا گیا ہے اور اشاعت میں عمدہ ذوق کا ثبوت دیا گیا ہے۔

مولانا محمد احسن نانوتویؒ | مرتبہ جناب محمد ایوب قادری صاحب ایم اے۔ شائع کردہ: روہیل کھنڈ لٹریری سوسائٹی بی، ون ایریا ۱/۲ لیاقت آباد کراچی قیمت چار روپے

مولانا محمد احسن نانوتوی انیسویں صدی عیسوی کے مشاہیر علماء میں سے ہیں مگر بعض دوسرے بزرگوں کی طرح اُن کے حالات بھی پردہ گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں۔ جناب محمد ایوب قادری صاحب جو تحقیق کا نہایت اچھا تجربہ اور سلیقہ رکھتے ہیں انہوں نے بڑی عرقریزی کے ساتھ مولانا کے حالات کو زیر تبصرہ کتاب میں قلمبند کیا ہے۔ یہ کتاب بظاہر تو ۲۸۰ صفحات پر مشتمل ہے لیکن فاضل مرتب کو اس کے لیے جو غیر معمولی کاوش کرنا پڑی اُس کا اندازہ کتابیات کی طویل فہرست پر ایک نگاہ ڈالنے سے کیا جا سکتا ہے۔

منحمنا | تالیف: جناب عبدالعزیز خالد صاحب۔ شائع کردہ: بک لینڈ۔ ۱۲ محمد بلڈنگ، بندر روڈ، کراچی ۱۔ قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے۔ صفحات ۱۲۴۔

جناب عبدالعزیز خالد صاحب شعروادب کی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہوں نے شاعری کو نیا رجحان اور نیا اندازِ بیان دیا ہے۔ اُردو کے ساتھ ساتھ انہیں عربی اور فارسی پر غیر معمولی قدرت حاصل ہے اور نئے نئے الفاظ اور تراکیب خود بخود اُن کے قلم سے ڈھلتی چلی جاتی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بھی وہ ساری خوبیاں نمایاں ہیں جو اُن کی شاعری کا طغرۂ امتیاز ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں انہوں نے رسولِ مقبول کے اسمائے گرامی کو اشعار کے اندر گہری معنویت کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔ اُن کا ہر شعر حضور سرورِ کائنات کی محبت کا آئینہ دار ہے۔

کتاب کا کاغذ، اور معیارِ کتابت وطباعت بہت اونچا ہے۔ دینی جذبے کے زیرِ اثر، کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی غرض سے قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔

نظام اسلامی مشاہیر کی نظر میں | ترجمہ و ترتیب: جناب خلیل احمد حامدی صاحب۔ شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز، شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ صفحات ۵۰۶ قیمت ۶-۵۰ روپے

حق وصداقت زمان ومکان کے اختلاف کے باوجود ایک ہی ہے۔ اس میں ماحول کے تغیرات کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتے۔ پھر یہ حق وصداقت اپنے علمبرداروں پر ایک جیسے اثرات مرتب کرتی ہے اور یوں

محسوس ہوتا ہے کہ زبان، رنگ، نسل اور جغرافیائی حالات کے اختلافات کے باوجود حق کے ان داعیوں کے دل ایک ہی انداز سے دھڑک رہے ہیں اور ان سب کے اندر ایک ہی ولولہ اور احساس کارفرما ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے فاضل مرتب اور مترجم نے اس حقیقت کے ثبوت میں نظامِ اسلامی کے بارے میں مختلف نسلوں اور ملکوں سے تعلق رکھنے والے مسلم مفکرین کے افکار کو یکجا کر دیا ہے انہیں دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب ایک ہی صداقت کو ماننے والے اور ایک ہی نہج اور انداز پر سوچنے والے لوگ ہیں۔ زمان و مکان کے فاصلے ان کے درمیان کسی طرح کی بیگانگی پیدا نہیں کر سکے۔ اس کتاب میں ماضی اور حال کے معروف اصحابِ علم کے نظریات قلمبند ہیں جن میں امام ابن قیم، پروفیسر مصطفےٰ زرقا (شام)، شیخ محمد ابو زہرہ (مصر) محمد رضا شبیبی (عراق)، ڈاکٹر محمد ناصر (انڈونیشیا)، ڈاکٹر مصطفےٰ السباعی (شام)، خاص طور پر مشہور ہیں۔

جناب خلیل حامدی صاحب نے اس کتاب کو بڑی محنت اور قرینے سے مرتب کیا ہے اور ان مضامین کو عربی زبان سے اس خوبی کے ساتھ اردو میں منتقل کیا ہے کہ ان میں ترجمہ پن کا شائبہ تک نظر نہیں آتا اور یہ کتاب اصل تصنیف معلوم ہوتی ہے۔ اسلامک پبلیکیشنز نے اسے عمدہ معیار طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔

اعلان: تفہیم القرآن جلد دوم، سوم اور چہارم حاضر اسٹاک میں موجود ہیں۔ ہدیہ جلد دوم قسم اول ۲۴/۵۰، جلد سوم قسم اول ۲۷/۵۰ اور جلد چہارم قسم اول ۳۶/- روپیہ۔ تفہیم القرآن جلد اوّل کا نظر ثانی شدہ نیا ایڈیشن عنقریب آفسٹ پر طبع ہو رہا ہے۔

فرمائشیں بھیجنے کا پتہ: مکتبہ تعمیر انسانیت موچی دروازہ ۔ لاہور